اسلام میں احترام انسانیت

تعارف
احترام انسانیت پر قرآن مجید سے گواہی
احترام انسانیت پر انسانی تخلیق سے گواہی
احترام انسانیت پر حدیث سے گواہی
احترام انسانیت پر انسانی حقوق
خلاصہ

1۔ تعارف:

دنیا کے تمام مذاہب سے اگر انسان کا موازنہ کیا جائے تو اسلام میں انسان کو بہت احترام حاصل ہے۔ یہاں تک کے فرشتوں پر بھی اللہ نے انسان کو ترجیح دی ہے۔ فرشتوں کو آدمؑ جو تمام انسانیت کے باپ ہیں کو سجدہ کرنے کا حکم ہے۔ بقای مذہبوں میں انسان کو ذاتی فضیلت حاصل نہیں۔ کچھ مذہب میں تو لوگ شرک بھی کرتے ہیں وہ اللہ کی بجائے انسانوں کو پوجتے ہیں۔ دین اسلام انسانی وقار اور مساوات پر مبنی دین ہے۔

2۔ احترام انسانیت پر قرآن مجید سے گواہی:

احترام انسانیت پر قرآن مجید میں بھی گواہی دی گئی ہے۔

"اور بے شک ہم نے بنی آدمؑ کو عزت بخشی اور ہم نے ان کو خشکی اور تری میں سوار

Scanned with CamScanner

کیا اور ہم نے انہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق
عطا کیا اور ہم نے انہیں اکثر مخلوقات پر
جنہیں ہم نے پیدا کیا اور ہم نے پیدا کیا
فضیلت دے کر برتر بنا دیا۔ (بنی اسرائیل: ۷۰)

احترام انسانیت پر انسانی تخلیق سے گواہی:

اگر ہم پوری انسانیت کی مثال دے تو
تمام قوموں کے لیے نبی بھی آتے رہے۔ اور کبھی کسی
نبی نے انسان کی لاش کو جلانے کے لیے کہا نہ کسی
نبی نے کسی کو بے جا مارنے کے لیے کہا۔ انسان کے
احترام کی گواہی قرآن میں بھی ملتی ہے۔

"ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر بنایا ہے۔" (التین: ۴)

احترام انسانیت کی حدیث میں گواہی:

نبی ﷺ کے خطبہ ~~[illegible]~~ حجۃ الوداع میں گواہی ملتی
ہے۔

"اے لوگو! خبردار ہو جاؤ کہ تمہارا رب ایک ہے
اور تمہارا باپ آدم ہے۔ اور کسی عربی کو کسی غیر عربی
پر اور کسی گورے کو کالے پر کسی کالے کو کسی گورے پر
کوئی فضیلت حاصل نہیں۔"

ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"تمام انسان آدم کی اولاد ہیں اور آدم مٹی سے پیدا کئے گئے تھے۔"

احترام انسانیت پر انسانی حقوق

احترام انسانیت پر انسان کے جو جو حقوق ہونے چاہیے اسلام نے ہمیں وہ بھی واضح کئے ہیں۔

انسانی جان کی حرمت

کسی انسان کو بغیر کسی وجہ کے قتل کرنا گناہ ہے۔ قرآن مجید میں فرمایا ہے
"اور کسی ایسی جان کو قتل نہیں کرتے بغیر حق مارنا اللہ نے حرام فرمایا ہے۔"
(الفرقان:68)

کچھ صورتوں میں انسان کو قتل کیا جا سکتا ہے۔ ان میں:

1. جہاد کے وقت۔
2. اگر کسی نے کسی جان کا قتل کیا ہو۔
3. اگر کوئی مسلمان مرتد ہو جائے
4. زناہ کے میں کو مرد شامل ہو
5. یعنی زبردستی کسی عورت کے ساتھ جنسی خواہش پوری کرنا۔

ڈاکٹر احمد عسکری ایک مغربی سکولر نے فرمایا

"اسلام ایک سچا مسلمان بھی کسی کو بغیر وجہ کے قتل نہیں کرتا۔"

اور فرمایا:

"اگر کوئی انسان اگر کسی کا قتل کرتا ہے تو اس کی سزا اسے ریاست دے گی"

خودکشی:

خودکشی ایک بزدل انسان کی نشانی ہے اور اسلام نے اس کو حرام قرار دیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا

"اگر کوئی شخص پہاڑ سے گر کر مرتا ہے، اگر وہ زہری چیز کھا کر مرتا ہے یا کو لوہے کے ہتھیار سے اپنی جان لیتا ہے تو وہ حرام ہے۔
(صحیح بخاری)

اسلام کی تعلیمات کے مطابق اگر آپ کو کوئی بھی مشکل ہے تو آپ اس کا مقابلہ کرے نہ کے خودکشی کر کے اپنے آپ کو بزدل ثابت کرے۔ شیخ سعدی فرماتے ہیں

"صبر رکھو، ہر چیز آسان ہونے سے پہلے مشکل ہوتی ہے"

مردہ انسان کی حرمت:

مردہ انسان کی بے حرمتی کرنے سے بھی سختی سے منع کیا گیا ہے۔ حضور ﷺ کی حدیث سے اس کی مثال ملتی ہے۔ حضرت انس رض ایک بار آپ ﷺ کے پاس تھے تو پاس سے ایک عورت کی میت گزری جو کہ ایک غیر مسلمان بھی اس میت کو بہت زیادہ سجایا گیا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ جنت میں ہے۔" حضرت انس رض نے فرمایا یہ تو ایک غیر مسلمان عورت کا جنازہ ہے آپ ﷺ نے فرمایا کیا "یہ انسان نہیں؟"

آپ ﷺ جنگ میں بھی کسی غیر مسلمان کی لاش کی بے حرمتی پر غصہ کرتے تھے اور سختی سے منع کرتے تھے۔

انسانی عزت کی حرمت:

انسان کی عزت نفس کو بھی اسلام میں بہت اہم اہمیت حاصل ہے۔ انسان دنیا میں محنت اس لیے کرتا ہے کہ لوگ اس کی عزت کریں۔ اسی لیے تو اگر کوئی انسان کسی کو بغیر وجہ کے باتیں کرتا ہے یا اس کو کوئی ایسی بات کرتا ہے تو اس کو بھی گناہ کہا گیا ہے۔

ڈاکٹر محمد خالد ایک مذہبی سکالر فرماتے ہیں "اور یہ جو تم محفل میں بیٹھ کر کسی کی عزت پر حملہ کرتے ہو اللہ اسکو نہ پسند کرتا ہے۔"

مریض کا احترام:

مریض کے احترام سے متعلق ہمیں ایک مثال یہ ملتی ہے کہ آپ ﷺ ایک راستے سے روز گزرتے تھے اور ایک بوڑھی عورت روز آپ ﷺ پر کوڑا پھینکتی تھی۔ ایک دن اس عورت نے آپ ﷺ پر کوڑا نہیں پھینکا تو آپ ﷺ اس عورت کی عیادت کرنے کے لیے اس کے گھر گئے تو وہ عورت بیمار تھی آپ ﷺ نے اس کی کافی خدمت کی اس عورت نے آپ ﷺ سے متاثر ہوکر اسلام قبول کر لیا۔

ایک اور جگہ مثال ملتی ہے۔ حضرت عثمہ رض بیان کرتی ہیں کہ وہ رسول ﷺ کے پاس گئی انھوں نے آپ ﷺ سے فرمایا

"میری ماں میرے پاس آئی ہیں وہ بیمار ہیں اور انھوں نے مجھے اپنی خدمت کے لیے کہا ہے وہ ایک غیر مسلم ہیں کیا میں ان کی خدمت کروں؟"

حضور ﷺ نے فرمایا:

"ہاں ان کے ساتھ اچھے تعلقات رکھو اور ان کی خدمت کرو عبادت ہے"

احترام انسانیت کی پاکستان اور باقی ممالک میں مثالیں:

Scanned with CamScanner

پاکستان میں احترام انسانیت:

پاکستان میں احترام انسانیت کی بہت سی مثالیں ملتی ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1- اگر کوئی انسان کسی کو بے جا قتل کرتا ہے تو اس کی سزا پھانسی ہے۔ قتل بے شک مسلمان کا ہو یا غیر مسلم کا جیسا کہ پچھلے دنوں میں سری لنکن عیسائی کو قتل کیا گیا ہے اور پھر جنہوں نے اس کو اس طرح قتل کیا تھا ان کے خلاف بحث کروائی گی۔

2- پچھلے دنوں ایک بچی زینب کو قتل کیا گیا۔ اس کے قاتل کو پھانسی دی گئی تھی۔

باقی ممالک:

باقی ممالک میں انصاف کے دو معیار ملتے ہیں۔

1- بھارت میں انسانوں کو بے جا قتل کیا جاتا ہے خاص طور پر مسلمانوں کو۔

2- کرونا (COVID-19) میں جنوبی ممالک میں لوگوں کی لاشوں کی بہت زیادہ بے حرمتی کی گئی۔

Scanned with CamScanner